V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱۵)	مطبوعہ یوم شنبہ بتاریخ ۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۴۲ء	جلد (۵۵)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حصہ اوّل

۱	منظوری مصارف بسلسلہ ٹرینگ کیڈٹ شریف محمد خان سکنہ رامپور محرر قضائی انفنٹری	۲
۲	منظوری "موٹر و ہیکل (ڈرائیورس) آرڈیننس ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء"	۳
۳	منظوری تجویز کمیٹی رضاکارڈ	۳
۴	منظوری ترمیم "دستور العمل حسابی ریاست رامپور"	۳ و ۴
۵	منظوری "آرڈیننس بہ نسبت قیام خدمت ضروری ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء"	۴
۶	منظوری تنظیم عملہ دگرید وغیرہ صیغہ باغات	۴ و ۵
۷	منظوری ترمیم بہ دفعہ ۲۷ "دستور العمل حسابی ریاست رامپور"	۶
۸	منظوری ترمیم بہ دفعہ ۱۲ "قواعد سفر خرچ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۲ء"	۶ و ۷

آرڈرزان کونسل - رامپور اسٹیٹ

۱	عطائے تنخواہ انتہائی سلکشن گریڈ بہ منشی سید آل حسن صاحب تحصیلدار شاہ آباد	۸
۲	منظوری تقرر بصورت خاص آفتاب علی خان (عمر ۲۰ سال) بسلسلہ انتظام آسامی اسسٹنٹ کلرک ریونیو آفس	۸ و ۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۱۷ مارچ ۱۹۴۲ء

مراتب مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ہائی آرڈر

دستخط عالیمرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض میرساند

جناب عالی

لیفٹننٹ شریف محمد خاں صاحب سکنڈ رامپور انفنٹری ٹریننگ کیلئے اندور بھیجے گئے تھے۔ کمانڈنٹ صاحب آفیسرز ٹریننگ سکول اندور نے انکو انڈین ملٹری اکیڈمی ڈیرہ دون میں ٹریننگ کے لئے بھیجنا تجویز کیا ہے۔ لہذا لیفٹننٹ صاحب کو ۲۰ مارچ ۱۹۴۲ء کو ڈیرہ دون پہونچکر تعلیم شروع کرنا ہے۔

ترقیم ۱ مستدعی ہے کہ اس سلسلہ میں حسب ذیل مراتب کی منظوری بنگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔

(۱) لیفٹننٹ شریف محمد خاں صاحب کو دوران کورس تعلیم ڈیرہ دون مبلغ تین سو روپیہ ماہوار تنخواہ شمول دیگر الاؤنس کے جو جہوبا بنگلور میں تعلیم کیلئے دئے جاتے ہیں دیجاسکیگی۔

(۲) مبلغ پانچ سو پچیس روپیہ بابت اوٹ فٹ الاؤنس بحساب سکنڈ رامپور انفنٹری کی اوٹ فٹ الاؤنس سے بطور پیشگی غیر مستقل دیئے جائیں گے۔ منافی زوائد حسب ضابطہ اسباب مرتب ہوکر ہوگی۔

(۳) مبلغ دو سو پچاس روپیہ صیغہ فائنانس کے فنڈ قرضہ بدسواری و تعمیر مکان سے بطور قرض دیئے جائیں گے اس رقم کی واپسی لیفٹننٹ صاحب کی تنخواہ سے مبلغ پچاس روپیہ ماہوار وضع ہوکر ہوگی۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ترقیم ۱۷ دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۴۲ء

حکم

واقع ۱۷ مارچ ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ موٹر وہیکل ڈویژن آرڈیننس ریاست رامپور ۱۹۴۲ء کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام اشاعت جاری ہوں۔

ہائی آرڈر

دستخط عالیمرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر

آرڈر نمبر [illegible]

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۹ مارچ ۱۹۴۲ء میں موٹر وہیکل ڈویژن آرڈیننس بابت رامپور ۱۹۴۲ء سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا آرڈیننس مذکور برائے ملاحظہ و صدور حکم منظوری ذریعہ عرضداشت حضور معلیٰ میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ترقیم ۱۷ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۴۲ء

نوٹ: آرڈیننس مذکورہ گزٹ کے حصہ سوم میں شائع ہے

COPY OF ARMY ORDER ISSUED IN THE FIELD BY GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR ON THE 22ND DECEMBER, 1941.

We are pleased to record that Officers and Other Ranks of Our State Forces may be permitted to obtain air experience.

Further that such ranks, when flying will be considered to be "On Duty" and a Gazette Notification of Rampur protects their dependents in the event of any loss to life or limb.

Sd. General His Highness,

The Nawab of Rampur.

حکم

واقع ۱۷ مارچ ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ تجویز کمیٹی رضاکار منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

باقی آرڈر

دستخط عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

معروض — میرسانہ

جناب عالی

رضاکار کمیٹی کی تجویز ہے کہ باقر رضا خاں صاحب سالار ریلا تالاب اپنی مصروفیتوں کی وجہ سے زیادہ تر شہر سے باہر رہتے ہیں اور رضاکاروں کے کاموں میں کما حقہ توجہ اور وقت صرف نہیں کر سکتے اس لئے موصوف نے اس عہدے سے برطرفی کی خواہش ظاہر کی ہے مگر انکی شخصیت کے لحاظ سے یہ نامناسب ہے کہ انکو اس عہدہ سے بالکل دست بردار کر دیا جائے بنا بر آں انکی تجویز کے مطابق یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سابق کپتان عبدالقیوم خاں صاحب کو حلقہ ریلا تالاب کا ذمہ دار سالار مقرر کر دیا جائے۔ اور اعزازاً باقر رضا خاں صاحب آنریری سالار رہیں لیکن وہ ذمہ دار نہ ہوں گے۔ البتہ جب وہ شہر میں موجود ہوں گے تو اپنے جانشین کی ضروری امداد کریں گے۔

فضل حسین خاں صاحب سالار چوک بھی اپنے کاروبار کے سلسلہ میں اکثر رامپور سے باہر رہتے ہیں حالانکہ وہ بزمانہ قیام رامپور رضاکاروں میں کافی دلچسپی لیتے ہیں مگر چونکہ وہ زیادہ تر بیرون جات مقیم رہتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ ان کا بھی جانشین مقرر ہو۔ لہذا لفٹنٹ عظمت علیخاں ریٹائرڈ جو اسوقت حلقہ چوک میں نائب سالار ہیں اور فضل حسین خاں صاحب کی عدم موجودگی میں مستعدی و دلچسپی کیساتھ رضاکاروں کا کام کرتے رہے ہیں سالار مقرر کیا جانا مناسب ہے اور فضل حسین خاں صاحب آنریری سالار کہلائیں تاکہ وہ بحالت قیام رامپور سالار حلقہ کی معاونت کرتے رہیں۔

اے آر پی افسر صاحب نے نقل ریزولیوشن کمیٹی مذکور برائے منظوری تقرر سالار صاحبان موصوف بھیجا ہے جو بذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہے

ترقیماً مستدعی ہے کہ حسب تجویز رضاکار کمیٹی پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف صدور پائے۔

زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

عرضی

ترقیم کردہ دستخط عالی مرتبت جناب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۴۲ء

حکم

واقع ۱۹ مارچ ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ ترمیم منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

معروض — میرسانہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ دفعہ ۱ دستور العمل حسابی کے نوٹ ۲ میں ترمیم

کہ تنخواہ غیر منقسم چھ ماہ کی مدت گذرنے کے بعد آمدنی ریاست میں سیاہہ کرادیجائے گی "۔ چنانچہ ابتک جو صیغہ جات قبض الوصول کے ہمراہ رقوم تنخواہ غیر تقسیم شدہ امانت خزانہ کراتے ہیں۔ چھ ماہ کے اندر جس صیغہ سے واپسی رقم کی تحریک ہوتی ہے۔ امانت سے واپسی ہوجاتی ہے۔ جو صیغہ جات چھ ماہ کے عرصہ میں واپس نہیں لیتے وہ رقوم بعد انقضائے مدت چھ ماہ متفرق صیغہ جات مد متفرق میں سیاہہ کرادی جاتی ہیں اور صیغہ فائنانس کی آمدنی ظاہر کی جاتی ہے یہ صورت غیر مناسب ہے۔ اصولاً جس صیغہ کی رقم تنخواہ ہو اسی صیغہ کی آمدنی متفرق میں سیاہہ ہونا چاہیے لہذا دستور العمل حسابی ریاست رامپور ۱۹۳۳ء کے نوٹ مد ۳ تحت دفعہ (۱۸) ضمن (ب) سطر دوم میں الفاظ " آمدنی ریاست میں سیاہہ کرادی جائے گی " کے بجائے الفاظ " آمدنی صیغہ متعلقہ میں سیاہہ کرادیجائیگی " قابل منظوری ہیں اور دفعہ (۱۸) ضمن (د) میں الفاظ " آمدنی " اور " میں " کے درمیان الفاظ " صیغہ متعلقہ " قابل ایزادی ہیں۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۹ مارچ ۱۹۳۳ء میں ترمیم مصرحہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقیم ملتمس ہے کہ بپیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیم شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی ضمیمہ

ترقیم دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔
مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۳ء

حکم :-

واقع ۱۹ مارچ ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ آرڈیننس مد ۲ نسبت قیام خدمت ضروری ریاست رامپور ۱۹۳۳ء کی منظوری دیجاتی ہے

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر (۵۸۸)

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض مد   میر سامانہ

جناب عالی

آرڈیننس مد ۲ نسبت قیام خدمت ضروری ریاست رامپور ۱۹۳۳ء مسلکہ عرضداشت سے کونسل نے جلسہ منعقدہ ۹ مارچ ۱۹۳۳ء میں اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا آرڈیننس مذکور بغرض ملاحظہ و صدور حکم منظوری ذریعہ عرضداشت ہذا حضور عالی میں پیش ہے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی ضمیمہ

ترقیم دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۳ء

(نوٹ) آرڈیننس موصوفہ بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہے۔

حکم :-

واقع ۱۹ مارچ ۱۹۳۳ء

حسب تجویز رپورٹ تنظیم ملازمین گذیدہ وغیرہ صیغہ باغات مندرجہ نقشہ مسلکہ کی یکم مئی ۱۹۳۳ء سے منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر (۵۸۹)

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض مد   میر سامانہ

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ مارچ ۱۹۳۳ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز متعلق تنظیم ملازمین گذیدہ صیغہ باغات پیش ہوئی جو عالیمرتبت موصوف نے بر بنا اس کے کہ متعلقہ امور فائنانس کے درمیان طے ہوئی ہیں اور کا مسلکہ نقشہ سے گذیدہ کا بجٹ سالانہ ہے جسکی رو سے بمقابلہ تعداد موجودہ ... آسامیوں کی بچت ہے اور بمقابلہ تنخواہ موجودہ جو مبلغ روپیہ ماہوار کی بچت ہے تنظیم کا نفاذ یکم مئی سے ہوگا۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ مذکور میں تنظیم ملازمین گذیدہ وغیرہ صیغہ باغات مندرجہ نقشہ مسلکہ کا نفاذ از یکم مئی ۱۹۳۳ء کے بابت اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقیم ملتمس ہے کہ بپیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی ضمیمہ

ترقیم دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۱۰ مارچ

نمبر شمار	موجودہ عملہ: نام عہدہ	تعداد	مشاہرہ	کل رقم	مجوزہ عملہ: عہدہ	تعداد	تنخواہ	کل رقم	گریڈ	کیفیت	قابلیت
۱	سپرنٹنڈنٹ	۱	[illegible]	[illegible]	سپرنٹنڈنٹ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نئے تقرر کیلئے گریجویٹ ہائی کچھ ہو یا ادہ کم از کم آٹھ دس سال کا تجربہ ضروری ہے
۲	اسسٹنٹ (کارخانہ)	۲	[illegible]	۱ار	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	۲	[illegible]	۱ار	[illegible]		نئے تقرر کیلئے کیمبلا کورس یا بی ایس سی پاس ہونا ضروری ہے یا انکے مساوی امتحان پاس ہو۔
۳	انسپکٹر	۱	[illegible]	[illegible]	اوورسیر	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۴	انسپکٹر	۱	[illegible]	[illegible]	اوورسیر	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۵	انسپکٹر	۲	[illegible]	[illegible]	اوورسیر	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۶	انسپکٹر	۱	[illegible]	[illegible]	سپروائزر	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نئے تقرر کیلئے ششماہی کورس یو پی سے پاس ہونا ضروری ہے یا مساوی قابلیت کا امتحان۔
۷	انسپکٹر	۱	[illegible]	[illegible]	سپروائزر	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۸	مکینک مستری	۱	[illegible]	[illegible]	مکینک	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کم از کم مکینک کورس پاس ہو۔
۹	اسسٹنٹ کلرک	۱	[illegible]	[illegible]	اسسٹنٹ کلرک	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نئے تقرر کیلئے انٹرنس پاس ہونا ضروری ہے۔
۱۰	اسسٹنٹ کلرک	۲	[illegible]	[illegible]	اسسٹنٹ کلرک (اکاؤنٹ)	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۱	تحویلدار	۱	[illegible]	[illegible]	اسسٹنٹ کلرک تحویلدار	۱ ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۲	پٹواری	۱	[illegible]	[illegible]	پٹواری	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پٹواریان کورس
۱۳	نجار	۱	[illegible]	[illegible]	نجار	۱	[illegible]	[illegible]	مقررہ تنخواہ		
۱۴	لوہار	۱	[illegible]	[illegible]	لوہار	۱	[illegible]	[illegible]	مقررہ تنخواہ		نامزدان محکمہ ترقیاں مدت ملازمت اور کام کی عمدگی پر نظر رکھتے ہوئے دی جائیگی۔
۱۵	آپریٹر	۱	[illegible]	[illegible]	آپریٹر	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۶	ہیڈ مالی	۵	[illegible]	۱ار	ہیڈ مالی	۱ ۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۷	مالی	۱	[illegible]	[illegible]	مالی	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۸	مالی	۱۷	[illegible]	[illegible]	مالی	۱۷ ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۹	قلی	۲۳۳	[illegible]	[illegible]							
۲۰	قلی	۱	[illegible]	[illegible]	قلی	۲۴۰	[illegible]	[illegible]	مقررہ تنخواہ		
۲۱	قلی	۲	[illegible]	[illegible]					[illegible]		
۲۲	قلی	۱	[illegible]	[illegible]							
۲۳	چوکیدار	۱۹	[illegible]	[illegible]	چوکیدار	۱۴	[illegible]	[illegible]	مقررہ تنخواہ		
۲۴	سپاہی	۱	[illegible]	[illegible]	چپراسی	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۲۵	سپاہی	۳	[illegible]	[illegible]	چپراسی	۴	[illegible]	[illegible]			
۲۶	ارسانہ	۱	[illegible]	[illegible]	ارسانہ	۱	[illegible]	[illegible]	مقررہ تنخواہ		
		۳۰۵		[illegible]		۳۰۷		[illegible]		[illegible]	

حکم :- واقع ۱۹؍ مارچ ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ ترمیم دفعہ ۲ دستور العمل حسابی کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

سہ ۱۸؍ آرڈر نمبر ۵۸ دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض برساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ بسلسلۂ اصلاحات عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری کی رائے میں بیرر چیک کا طریقۂ ادائگی درست نہیں ہے کیونکہ بموجب قانون بیرر چیک کے ذریعہ ادائگی کی حالت میں مطالبہ خواہ کے مطالبہ سے اوسوقت تک سبکدوشی نہیں ہوسکتی جبتک کہ بنک سے رقم اصل مطالبہ خواہ کو ادا نہ ہوجائے اسلئے کہ بیرر چیک صرف وعدۂ ادائگی رقم ہے جس سے ادائگی رقم مراد نہیں لیجاسکتی۔ دفعہ ۲ دستور العمل حسابی میں تحریر ہے کہ "جو چیک ملازمان سرکاری کے نام جاری کئے جائیں عموماً آرڈر چیک (واجب الادا حسب الحکم) ہونگے۔ اسمیں کراسڈ چیک بھی شامل ہے اور جو چیک غیر ملازمان کے نام جاری ہوں بیرر چیک (پیش کرنے والے کو واجب الادا) ہوں گے۔

عالیمرتبت صاحب اسٹیٹ اڈوکیٹ بہادر نے بھی بجائے بیرر چیک کے آرڈر چیک جاری کرنے سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا تجویز ہے کہ دستور العمل حسابی کی دفعہ ۲ کے موجودہ الفاظ وعبارت کو قلمزد کیا جائے اور اسکی بجائے عبارت ہذا "جو چیک ملازمان سرکاری یا غیر ملازمان کے نام جاری کئے جائیں آرڈر چیک (واجب الادا حسب الحکم) ہوں گے۔ اسمیں کراسڈ چیک بھی شامل ہیں۔ بیرر چیک کسی کے نام جاری نہ کئے جائیں گے" درج کیجائے۔

چنانچہ ترمیم مذکورہ بالا سے اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۹؍ مارچ ۱۹۲۲ء میں اتفاق کرلیا ہے لہذا ترقیواہ استدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۸؍ مارچ ۱۹۲۲ء

حکم :- واقع ۱۹؍ مارچ ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ ترمیم منظور ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

سہ ۱۸؍ آرڈر نمبر ۵۹ دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض برساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ دفعہ ۱۸ قواعد سفر خرچ میں مرقوم ہے کہ سفر کنندہ کو جس بجٹ سے تنخواہ ملتی ہو اُسی بجٹ سے اسکا حساب سفر خرچ مجرا ہونا چاہیئے بعض افسران و ملازمان اپنے صیغہ کے علاوہ کسی دوسرے صیغہ کی ضروریات سے سفر کرتے ہیں۔ بروئے قواعد حساب سفر خرچ بجٹ متعلقہ سے مجرا کرانا ہوتا ہے بعض صیغہ جات کے بجٹوں میں سفر خرچ

میں منظور نہیں ہوتی بجدید قائم کرکے جس صیغہ کی ضرورت سے سفر ہوا تھا، اسکے بجٹ سے منتقل کرنا ہوتی ہے۔ اسلئے اس امر کی ضرورت ہے کہ بلحاظ موقع و نوعیت کار جس صیغہ کی ضرورت سے سفر ہوا ہے اسکے بجٹ سے مجرائی ہو جائے۔ لہذا قواعد سفر خرچ ریاست رامپور ۱۹۲۰ء کی دفعہ ۱۲ کے آخر میں مندرجہ ذیل عبارت کا ایزاد کیا جانا قابل منظوری ہے۔

"لیکن بلحاظ موقع و نوعیت کار (مثلاً کسی دیگر صیغہ کی ضرورت سے سفر کیا جائے) کسی دوسرے بجٹ سے بھی بمشورہ محکمۂ فائنانس ادائیگی سفر خرچ ہو سکتی ہے۔"

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۹ مارچ ۱۹۲۲ء میں ترمیم معروضہ بالا سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقیم خواستگاری ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ترقیم دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر　معروضہ ۱۰ مارچ ۱۹۲۲ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۵۹۲ واقع ۱۰؍ مارچ ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰؍ مارچ ۱۹۲۲ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ تحصیلداران کا جدید موجودہ گریڈ ۱۵۰ ـ ۱۰ ـ ۱۸۰ بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۲۲؍ جولائی ۱۹۲۰ء منظور ہوا ہے جس میں ایک سیلکشن گریڈ دوسو پچاس روپیہ ماہانہ بھی منظور شدہ ہے۔ ابوقت تک کسی تحصیلدار کو سیلکشن گریڈ نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس کے لئے ایسے تحصیلدار کی ضرورت تھی جو ہر حیثیت سے اس گریڈ کا مستحق ہو۔ چنانچہ اب تجویز کیا جاتا ہے کہ سید آل حسن صاحب تحصیلدار کو بوجوہ ذیل یکم مارچ ۱۹۲۲ء سے دوسو پچاس روپیہ ماہانہ کا سیلکشن گریڈ عطا کیا جائے:۔

۱۔ سید آل حسن صاحب کی مدت ملازمت ستائیس ۲۷ سال ہے اور وہ تحصیلداران میں سب سے سینیئر ہیں۔

۲۔ اُنہوں نے انتظامی قابلیت کے ہمیشہ متعدد ثبوت دیئے ہیں۔ اور ان کے اس طریقہ کار نے کہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے جدید حالات کے مطابق اُنہوں نے اپنے آپ کو بنایا ہے۔ مجھے متاثر کیا ہے

۳۔ انکا عدالتی کام اچھا ہے۔ اور اُنہوں نے محنت کر کے جدید قواعد اور قوانین پر عبور حاصل کر لیا ہے۔

۴۔ انکا وصول برابر قابل اطمینان رہا ہے اور ان کا اثر تحصیل پر اچھا ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز بلحاظ خدمات و مدت ملازمت منشی سید آل حسن صاحب تحصیلدار کو یکم مارچ ۱۹۲۲ء سے انتہائی سیلکشن گریڈ کی تنخواہ دوسو پچاس روپیہ ماہانہ دلائی جانا منظور ہے۔ حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۵۹۳ واقع ۱۰؍ مارچ ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰؍ مارچ ۱۹۲۲ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ ریونیو آفس کی زیر انتظام آسامی اسسٹنٹ کلرک پر منشی آفتاب علیخاں کا تقرر بشاہرہ پندرہ ۱۵ روپیہ از ۱۰؍ دسمبر ۱۹۲۱ء کیا گیا ہے۔ نامبردہ نے اپنی عمر اٹھارہ سال سے زائد ظاہر کی ہے لیکن انٹرنس میٹریکولیشن کے سرٹیفکٹ میں اسکی عمر سولہ سال تحریر ہے چونکہ حسب دفعہ ۵ قواعد رخصت اٹھارہ سال سے کم عمر کا کوئی شخص ملازم نہیں رکھا جاتا اسلئے صیغہ فائنانس نے تحریر کیا ہے کہ اگر کونسل سے بصورت خاص منظوری صادر ہو تو صیغہ فائنانس کو اختلاف نہ ہوگا۔ چونکہ آفتاب علیخاں میٹرک پاس اور محنتی ہے۔ لہذا کونسل سے ۔۔۔ منظوری

کی ضرورت ہے۔

طے پایا کہ:-

(۱) حسب تجویز، آفتاب علی خاں عمر سولہ سال کے تقرر کی منظوری از تاریخ کارکردگی بصورت خاص دیجاتی ہے۔

(۲) چونکہ اس قسم کے واقعات اکثر پیش آرہے ہیں کہ صیغہ جات سے اٹھارہ سال سے کم عمر اور پچیس[۲۵] سال سے زائد عمر والوں کے تقررات کی اجازت بصورت خاص کونسل سے حاصل کرنے کی تحریک کی جاتی ہے۔ لہذا برائے آئندہ حکم دیا جاتا ہے کہ صیغہ جات متعلقہ تقرر سے پہلے امیدوار کی عمر کی صحیح جانچ کرلیا کریں اور جیسا کہ دفعہ ۵ قواعد رخصت کا منشاء ہے کوئی ملازم اٹھارہ[۱۸] سال سے کم عمر اور پچیس[۲۵] سال سے زائد عمر کا خلاف قاعدہ مقرر نہ کیا جائے اور اس بارہ میں قواعد کی سختی سے پابندی کی جائے۔

حکم ہوا کہ

مسل رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹیری بہادر اسٹیٹ کونسل